از عدالتِ عظمیٰ

آسام مدھیامک سکشک ارو کرماچاری سنتھا، ناگاون

بنام

ریاست آسام اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

آسام سیکنڈری ایجوکیشن (صوبائی کاری) ایکٹ، 1977:

دفعہ 4-

حکومت کے زیر قبضہ امداد یافتہ اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ- مقرر کردہ دن کے حوالے سے موجودہ ملازمین کے طور پر تسلیم شدہ-وہ لوگ جو 58 سال کی عمر میں سبکدوش ہونے کا انتخاب کرتے ہیں وہ پنشن کے حقدار ہیں-وہ لوگ جو 60 سال کی تکمیل تک جاری رہنے کا انتخاب کرتے ہیں وہ سی پی ایف کے حقدار ہیں- قواعد کی عدم موجودگی میں اساتذہ کو کوئی چارہ نہیں دیا گیا اور وہ 60 سال مکمل ہونے تک خدمات انجام دیتے رہے۔ وہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اساتذہ جو متعین تاریخ کے بعد خدمت میں رہے اور ابھی 60 سال کی عمر مکمل نہیں کی تھی- حکومت انہیں پنشن کا حقدار سمجھتی ہے- قرار پایا کہ ہوا، جو لوگ 60 سال تک جاری رہے اور اپنے سی پی ایف کو واپس لے لیا انہیں اسے حکومت کے کریڈٹ میں دوبارہ جمع کرنا چاہیے- اس طرح کی ڈپازٹ ہونے پر ریاست کو ہدایت کی گئی کہ وہ ان کے ساتھ ان اساتذہ کے برابر سلوک کرے جو پنشن کے حقدار ہیں جیسا کہ اب بنائے گئے قواعد کے مسودے کے مطابق- ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا جانا چاہیے جیسے وہ متعین تاریخ پر سرکاری اساتذہ ہوں جو پنشن اور ان کے لیے قابل قبول دیگر فوائد کے حقدار ہوں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8854، سال 1996۔

ڈبلیو اے نمبر 90، سال 1994 میں آسام عدالت عالیہ کے 27.9.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی کے گوسوامی، راجیو مہتا، سی کے ساسی اور کیلاش واسدیو۔

جواب دہندگان کے لیے ایس این چودھری اور ایس اے سید۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 27 ستمبر 1994 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو ڈبلیو اے نمبر 94/90 میں دیا گیا تھا۔ جہاں تک آسام سیکنڈری ایجوکیشن (صوبائی کاری) ایکٹ، 1977 (آسام ایکٹ نمبر XIX، سال 1977) کی دفعہ 4(3) کے جواز کا تعلق ہے (مختصر طور پر، 'ایکٹ') جو ریاستی ایکٹ کے تحت حکومت کے زیر قبضہ امداد یافتہ اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ سے متعلق ہے جو متعین تاریخ سے نافذ ہوتے ہیں جنہیں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

متعین تاریخ کے حوالے سے موجودہ ملازمین کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔ سیکشن 4 کی ذیلی دفعہ (3) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ سابقہ سیکشن میں کسی بھی چیز کے باوجود، سیکنڈری اسکول کے گریڈ IV کے دیگر تمام ملازمین جو ایکٹ کے دائرہ کار میں آتے ہیں، 58 سال کی سبکدوشمنٹ پر سبکدوش ہوں گے۔ گریڈ V کے ملازمین 60 سال کی عمر تک پہنچنے پر ریٹائر ہو جائیں گے۔ لیکن ان اساتذہ میں سے جو 58 سال سے زیادہ عرصے تک ملازمت جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں، انہیں پنشن اسکیم یا سی پی ایف اسکیم کی ادائیگی کے لیے اپنے اختیار کا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے اساتذہ جو 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر سبکدوش ہونے کا انتخاب کرتے ہیں، وہ پنشن کی ادائیگی کے حقدار ہوں گے اور جو 60 سال کی عمر تک جاری رہنے کا انتخاب کرتے ہیں، وہ سی پی ایف کے حقدار ہیں۔ امتیازی سلوک امتیازی طور پر حکمت عملی پر مبنی ہے۔ اس سلسلے میں کوئی غلطی نہیں پائی جا سکتی۔ صوبائی سیکنڈری اسکولوں کے اساتذہ جنہوں نے کسی بھی اسکیم کے لیے اپنے اختیار کا استعمال نہیں کیا تھا، سمجھا جاتا تھا کہ انہوں نے مؤخر الذکر اسکیم کے لیے اپنے اختیار کا استعمال نہیں کیا ہے اور انہیں 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر سبکدوش ہونا ضروری ہے۔

اساتذہ کی اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کا معاملہ ہے کہ چونکہ قواعد نہیں بنائے گئے ہیں، اس لیے اساتذہ کو کوئی آپشن نہیں دیا گیا ہے اور وہ 60 سال مکمل ہونے تک خدمت میں رہے۔ ان اساتذہ کے معاملے میں جو متعین تاریخ کے بعد ملازمت میں رہے تھے اور ابھی 60 سال کی عمر مکمل نہیں کر سکے تھے، ریاستی حکومت نے خود انہیں 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر پنشن کے حقدار سرکاری اساتذہ کے طور پر ماننے کا عزم کیا ہے لیکن ایسے اساتذہ کو دی جانے والی تنخواہ ان سے وصول نہیں کی جائے گی۔

مذکورہ قرارداد کے پیش نظر، ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش سینئر وکیل، مسٹر پی کے گوسوامی کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ وہی فائدہ ان اساتذہ کو دیا جا سکتا ہے جو متعین تاریخ، یعنی یکم اکتوبر 1977 کو اساتذہ کے طور پر جاری رہے اور جو 60 سال کی عمر تک ملازمت میں رہے انہیں پنشن کے فائدے کے حقدار سرکاری ملازمین کے طور پر مانا جائے۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ انہوں نے پہلے ہی اپنا سی پی ایف واپس لے لیا تھا جو ان کی 60

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سال کی عمر کے بعد ان پر واجب تھا۔ ایسے اساتذہ جنہوں نے سی پی ایف واپس لے لیا تھا انہیں اسے حکومت کے کریڈٹ میں دوبارہ جمع کرنا چاہیے۔ اس طرح کی ڈپازٹ ہونے پر، ریاست کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اب بنائے گئے قواعد کے مسودے کے مطابق ان کے ساتھ دوسرے زمرے کے اساتذہ کے برابر سلوک کرے اور ان کے ساتھ متعین تاریخ پر ایسا سلوک کرے جیسے وہ سرکاری استاد ہوں اور اس بنیاد پر، وہ پنشن کے فوائد کے حقدار ہوں گے جو ان تمام سرکاری ملازمین پر لاگو ہوتے ہیں جو 58 سال کی عمر تک پہنچنے پر سبکدوش ہوں گے اور ان کے لیے قابل قبول دیگر فوائد ہوں گے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document